50025 ـ مسجد کے علاوہ کہیں بھی عورت اورمرد کااعتکاف صحیح نہیں

سوال

کیا عورت گھر میں اعتکاف کرسکتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

علماء کرام اس پرمتفق ہیں کہ مرد کا مسجد کے علاوہ کہیں اوراعتکاف صحیح نہیں ، اس لیے کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اورتم عورتوں سے اس وقت مباشرت نہ کرو جب تم مسجدوں میں اعتکاف کی حالت میں ہو البقرۃ (187) ۔

مندرجہ بالاآیت میں اعتکاف کومسجد کےساتھ خاص کیا گیا ہے لھذا یہ ثابت ہوا کہ مسجد کے علاوہ کہیں بھی اعتکاف کرنا صحیح نہیں ہوگا ۔

دیکھیں المغنی لابن قدامہ (4 / 461) ۔

عورت کے بارہ میں جمہورعلماء کرام کا کہنا ہے مرد کی طرح عورت کا اعتکاف بھی مسجد کے علاوہ کسی جگہ صحیح نہیں ، جس کی دلیل بھی مندرجہ بالا آیت ہے :

اورعورتوں سے اس وقت مباشرت نہ کرو جب تم مسجد میں اعتکاف کی حالت میں ہو البقرۃ (187) ۔

اوراس لیے بھی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات رضی اللہ تعالی عنہن نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مسجدمیں اعتکاف کرنے کی اجازت طلب کی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اجازت دے دی ، اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد بھی وہ مسجد میں ہی اعتکاف کیا کرتی تھیں ۔

اوراگر عورت کا اپنے گھر میں اعتکاف کرنا جائز ہوتا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کی راہنمائي فرماتے کیونکہ مسجدمیں جانے سے اس کے اپنے گھرمیں پردہ زیادہ ہے ، اس کے باوجود آپ نے مسجد میں ہی اعتکاف کی اجازت دی ۔

بعض علماء كرام كا كہنا ہے كہ : عورت گھرميں اپنى نماز والى جگہ پر اعتكاف كرسكتى ہے ، ليكن جمہور علماء كرام نے ايسا كرنے سے منع كرتےہوئے كہا ہے :

اس كے گھرميں نماز والى جگہ كو مسجد نہيں كہا جاسكتا صرف مجازى طورپر اسے مسجد كا نام ديا جاسكتا اورحقيقتا وہ مسجد كانام حاصل نہيں كرسكتى اس ليے اس كے احكام بھى مسجد والے نہيں ہونگے ، اسى ليے وہاں يعنى گھرميں نماز والى جگہ پر جنبى اورحائضہ عورت داخل ہوسكتى ہے ۔

ديكھيں المغنى لابن قدامہ المقدسى (4 / 464) ۔

امام نووى رحمہ اللہ تعالى اپنى كتاب " المجموع " ميں كہتے ہيں :

عورت اورمرد كا مسجد كے بغير اعتكاف صحيح نہيں ، نہ توعورت كا گھركى مسجد ميں اورنہ ہى مرد كا اپنى گھرميں نمازوالى جگہ پر اعتكاف كرنا صحيح ہے ، يعنى اس جگہ جو گھر كے ايك كونے ميں نماز كے ليے تيار كى گئي ہو اسے گھركى مسجد كہا جاتا ہے ۔

ديكھيں المجموع (6 / 505) ۔

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالى سے مندرجہ ذيل سوال پوچھا گيا :

اگرعورت اعتكاف كرنا چاہے تو وہ كس جگہ اعتكاف كرے گى ؟

توشيخ رحمہ اللہ تعالى كا جواب تھا :

جب كوئي عورت اعتكاف كرنا چاہے تو اگر اس ميں كوئي شرعى محذور نہ پاياجائے تووہ مسجد ميں اعتكاف كرے گى ، اوراگراس ميں كوئي شرعى محذور ہوتو پھر عورت اعتكاف نہيں كرے گى ۔ ا ھـ

ديكھيں مجموع الفتاوى ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالى (20 / 264)

اورالموسوعۃ الفقھيۃ ميں ہے كہ :

عورت كے اعتكاف كى جگہ ميں اختلاف ہے ، جمہورعلماء كرام اسے مرد كى طرح قرار ديتے اور كہتے ہيں كہ مسجد كے علاوہ كہيں بھى عورت كا اعتكاف صحيح نہيں ، تواس بنا پر عورت كا اپنے گھرميں اعتكاف كرنا صحيح نہيں ، اس كى دليل مندرجہ ذيل حديث ميں ہے :

ابن عباس رضي اللہ تعالى عنہما سے جب عورت كا اپنے گھركى مسجدميں اعتكاف كے بارہ ميں سوال كيا گيا تووہ

کہنے لگے :

گھرمیں عورت کا اعتکاف کرنا بدعت ہے ، اوراللہ تعالی کے ہاں مبغوض ترین اعمال بدعات ہیں ، اس لیے نماز باجماعت والی مسجد کےعلاوہ کہیں بھی اعتکاف صحیح نہیں ، اس لیے کہ گھرمیں نمازوالی جگہ نہ تو حقیقتا مسجد ہے اورنہ ہی حکما اس کا بدلنا اور اس میں جنبی شخص کا سونا بھی جائز ہے ، اوراگر یہ جائز ہوتا تو سب سے پہلے امہات المؤمنین رضی اللہ عنہن اس پر عمل پیرا ہوتیں ، اس کے جواز کے لیے اگرچہ وہ ایک بارہی عمل کرتیں ۔ا ھـ

دیکھیں الموسوعۃ الفقھیۃ (5 / 212) ۔

واللہ اعلم .